السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص سورۂ توبہ سے قرآنِ مجید کی تلاوت شروع کرتا ہے کیا وہ اس کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے یا نہیں ؟ سورۂ توبہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ لکھنے کی کیا وجہ ہے ؟ (محمد یونس شاکر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بطور تبرک پڑھنا چاہے تو پڑھ سکتا ہے۔ جیسے دوسری سورتوں میں پڑھی جاتی ہے یا نماز میں نہیں پڑھے گا۔ لکھی اس لیے نہیں گئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے آغاز میں لکھنے کو نہیں فرمایا جیسا کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے وضاحت فرمائی ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آخر کیا وجہ ہے آپ نے سورۂ انفال کو جو مثانی میں سے ہے۔ اور سورۂ براءۃ کو جو مئین میں سے ہے، ملا دیا اور ان کے درمیان بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں لکھی۔ اور پہلے کی سات لمبی سورتوں میں انہیں رکھا؟ آپ نے جواب دیا کہ بسا اوقات حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ساتھ کئی سورتیں اترتی تھیں، جب آیت اترتی آپؐ وحی کے لکھنے والوں میں سے کسی کو بلا کر فرمادیتے کہ اس آیت کو فلاں سورت میں لکھ دو جس میں یہ ذکر ہے۔ سورۂ انفال مدینہ شریف میں سب سے پہلے نازل ہوئی تھی۔ اور سورۂ براءۃ (توبہ) سب سے آخر میں اتری تھی۔ بیانات دونوں کے ملتے تھے۔ مجھے ڈر لگا کہ کہیں یہ بھی اسی میں سے نہ ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوگیا۔ اور آپؐ نے ہم سے نہیں فرمایا کہ یہ اس میں سے ہے، اس لیے میں نے دونوں سورتیں متصل لکھیں اور ان کے درمیان بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں لکھی۔ اور سات پہلی لمبی سورتوں میں انہیں رکھا۔ '' [1]

[1] صحیح (ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ : باب من جہر بھا، ح : ۷۸۶، ترمذی کتاب تفسیر القرآن : باب ومن سورۃ التوبۃ، ح : ۳۰۸۶)

۱ ۱۴۲۴ھ ۶

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 719

محدث فتویٰ